



حجۃ النقاۃ

تقریباً ۱۰۰۰ سال پہلے کی ایک عجیب سی کہانی

خادم حسین

ماہنامہ الاشراف کراچی، دینی صحافت میں ایک قابل ذکر جریدہ ہے محترم محمد اسعد تھانوی اس کے مدیر اعلیٰ اور مولانا محمد اسلم شینو پوری مدیر مسئول ہیں۔ اس وقت جلد ۱۳ شمارہ ۱۱ تا ۱۲ دسمبر ۱۹۸۹ء ۹۹ ہمارے پیش نظر ہے جو قرآن نمبر کے عنوان سے منسوب ہے۔ اس سے قبل اکتوبر ۱۹۹۸ء میں بھی الاشراف اسی

تکلیف نمبر (ماہنامہ الاشراف کراچی) جلد ۲ مدیر: مولانا محمد اسلم شینو پوری صفحات: ۳۴۰ قیمت: ۱۰۰ روپے طبع کا پتہ: ماہنامہ الاشراف - الاحمد میسنج ۱۳ بی گلشن اقبال کراچی

عنوان سے ایک اشاعت پیش کر چکا ہے اور مولانا محمد اسلم شینو پوری کے بقول وہ الاشراف کی آئندہ اشاعتیں قرآن کریم کی خدمت کے لئے وقف کر چکے ہیں۔ خصوصی اشاعتوں کا یہ سلسلہ توفیق الہی سے جاری رہے گا۔ اس نمبر میں ۲۶ مضامین شامل ہیں۔ "تکلیف" کے عنوان کے علاوہ بھی بعض وقیع مضامین کا انتخاب مدیر موصوف کے اخلاص و نفیست کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مولانا سید مناظر احسن گیلانی، مولانا ابراہیم عالم، مولانا حبیب الرحمن اعظمی، مفتی عتیق الرحمن، عبدالسبحان، قاضی عبدالکریم کلچری اور محمد یوسف اصلاحی کے تحقیقی مضامین نے اس اشاعت کو بامعنی بنا دیا ہے۔ یہ دراصل ان مضامین کا انتخاب ہے جو مختلف رسائل و کتب میں شائع ہوتے رہے۔ ان میں زندہ اور مرحوم اکابر و دونوں کی نگارشات شامل ہیں۔ مولانا محمد اسلم شینو پوری کو اللہ تعالیٰ جزاء خیر عطاء فرمائے کہ وہ اپنے قارئین کے اعتراضات پر پوری توجہ دیتے ہیں اور ازالہ کی کوشش بھی فرماتے ہیں۔ کسی کوتاہی پر شخصی انا کا مسئلہ کھڑا کرنے کی بجائے اعتراف تقصیر بھی برمی خوبی ہے۔ مثلاً قرآن نمبر جلد اول میں معروف سہائیت زدہ لکھاری ڈاکٹر رضوان علی ندوی کا ایک مضمون شامل تھا جس میں سورۃ الحجرات کی تفسیر کے ضمن میں ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی گئی تھی۔ قارئین نے شدید رد عمل کا اظہار کیا تو مدیر موصوف نے نہ صرف اس مضمون کے مندرجات سے برات کا اعلان کیا بلکہ معذرت بھی شائع کی۔

حالیہ اشاعت میں پھر ڈاکٹر مذکور کا ایک مضمون بعنوان "تکلیف النبی صلی اللہ علیہ وسلم" شامل ہے۔ ہمیں ڈاکٹر رضوان سے کوئی ذاتی کد نہیں۔ وہ صرف اس لئے ناپسندیدہ شخصیت ہیں کہ انہیں سیدنا معاویہ، سیدنا ابوسفیان، سیدنا مروان، سیدنا سفیر بن شعبہ اور دیگر کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خصوصاً خاندان بنو امیہ سے نفی بغض و عداوت ہے۔ جو نص قرآنی کے صریحاً خلاف ہے۔ مدیر موصوف سے درخواست ہے کہ ایسا شخص جس کی شخصیت کے دورخ ہوں کہ ایک طرف تو صحابہ کرام کی تعریف کرے اور دوسری طرف بعض صحابہ کرام کی توہین کا ارتکاب کرے ہماری درخواست ہے کہ ابن سبأ کے بروز کی قلمی انکائیوں سے قرآن نمبر کو آلودہ نہ کریں۔ حالیہ اشاعت بہت ہی خوبصورت ہے اور اہل ذوق کے لئے اس میں بہت کچھ ہے۔